نجات کا راستہ

پچھلے دنوں دورۂ پاکستان کے دوران مدنی جامع مسجد چکوال میں حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ العالی کا بیان

★

خطبۂ مسنونہ کے بعد ارشاد فرمایا : بزرگان محترم ! یہ عالم دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں۔ بہت ان گنت لوگ اس دنیا میں آکر رہے ہیں اور ہمیشہ رہنے کی کوششیں کی ہیں، لیکن آج تک نہ کوئی یہاں ہمیشہ رہا ہے اور نہ رہے گا۔ جو بھی آیا کچھ بھی اس نے کوششیں کیں ایک نہ ایک دن بہرحال اسکو یہاں سے جانا پڑا۔ اور جہاں جانا ہے جانا پڑتا ہے یعنی آخرت میں وہاں کی زندگی دنیا کیطرح دس بیس اور پچاس برس کی نہیں ہے۔ وہ زندگی سینکڑوں ہزاروں لاکھوں کروڑوں برسوں میں کبھی ختم نہیں ہوگی۔ نہ پھر اس دنیا میں آنا ہے نہ کہیں اور جانا ہے۔ نہ پھر کبھی موت آئے گی۔ وہیں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہوگا۔ وہاں آرام اور تکلیف دونوں ہیں لیکن دنیا جیسی نہیں۔ آرام نہایت عمدہ اور تکلیفیں بڑی بھیانک اور خطرناک۔ اس لئے عقل یہ چاہتی ہے فطرت کا یہ تقاضا ہے کہ ہم کو جو صرف ایک موقعہ ملا ہے۔ اس دنیا کی چند روزہ زندگی میں کچھ کرنے کا۔ تو ایسے طریقے پر چلیں جس سے ہماری آخرت کی اصلی اور ہمیشہ کی زندگی بنے راحتیں ملیں، مصیبتوں سے بچیں اور وہاں تکلیفیں اور پریشانیاں نہ اٹھانی پڑیں۔ اس کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ اللہ اور اللہ کے رسولؐ نے جس طریقے کا حکم دیا ہے اس پر چلیں۔ اور جن چیزوں سے منع کیا ہے، اُن سے بچیں۔ اسکو شریعت کہتے ہیں۔ اسلام کہتے ہیں، دین کہتے ہیں۔ شریعت کے مطابق زندگی گزاریں گے۔ اللہ اور اللہ کے رسولؐ کی اطاعت اور فرمانبرداری کریں گے تو ہماری آخرت کی زندگی بھلی ہوگی۔ نجات ملے گی۔ کامیابی ہوگی۔ اور اگر شریعت کے خلاف خواہشات اور نفس، عیش، آرام، شیطان کی اطاعت اور فرمانبرداری کریں گے، بندگی کریں گے، اللہ کو چھوڑیں گے۔ اللہ کے رسول کو چھوڑیں گے تو آخرت برباد ہوگی۔ مصیبتیں اور تباہی اٹھانی پڑے گی۔ اور بھیانک عذاب اور تکلیفوں سے سابقہ ہوگا۔ اس لئے اس زندگی کی قدر کرنی چاہیئے۔ اس فرصت اور موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اللہ پر ایمان لانا چاہیئے۔ اللہ کے رسولؐ پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔ اور نفس اور شیطان کی غلامی سے نکلنا چاہیئے۔ خواہشات کو ترک کرنا چاہیئے۔ اور ایسی زندگی گذاریئے جس سے آخرت بنے اور وہاں کی مصیبتوں سے بچیں تو اس لئے آج سمجھ لیں کہ دنیا کی لذتیں اور خواہشات یہ سب یہیں رہ جائیں گی۔ جھوٹی مایہ ہے صرف وہ عمل جو آج ہم کر رہے ہیں یہی ہمارے ساتھ جائیں گے۔ اچھے عمل ہوں گے اللہ اور اس کے رسول کی مرضی کے مطابق تو ہمیں فائدہ اور آرام راحت اور نجات کامیابی ملے گی۔ اور ہمارے اعمال خدانخواستہ برے ہوئے وہ بھی ہمارے ساتھ جائیں گے۔ اور ہم کو مصیبتیں برداشت کرنی پڑیں گی۔ فمن یعمل مثقال ذرۃٍ خیرًا یرہ ومن یعمل مثقال ذرۃٍ شرًا یرہ۔ اللہ کہتا ہے کہ ایک ذرّے کے برابر اگر

باقی ست پر